سوال

(74) ہم پچھلے تشہد میں تھے کہ امام نے کھڑے ہو کر تکبیر کہی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم باجماعت نماز مغرب ادا کر رہے تھے۔ تیسری رکعت میں آخری تشہد کے دروان امام نے تکبیر کہیا ورایک اور رکعت ادا کرنے کے قصد سے کھڑا ہوگیا۔ بعض مقتدیوں کو امام کے کھڑا ہونے کا پتہ نہ چلا اور وہ یہ سمجھ کر سجدہ میں چلے گئے کہ شاید امام نے سہو کے سجدوں کے لیے تکبیر کہی ہے۔ جب انہوں نے سر اٹھایا تو امام کو دیکھا کہ وہ ''سبحان اللہ'' سن کر بیٹھ گیا تھا۔ پھر امام نے سہو کے دو سجدے نکالے۔

سلام کے بعض نمازیوں پر واضح ہو گیا کہ انہوں نے تین سجدے نکالے ہیں۔

اس صورت حال میں نماز کا کیا حکم ہے؟

اور بعض مقتدیوں کے تیسرے سجدہ کے متعلق کیا حکم ہے؟ علی۔ ا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جن نمازیوں نے یہ گمان کرتے ہوئے کہ امام نے سجدہ سہو کے لے تکبیر کہی سجدہ کیا تو اس میں کوئی حرج نہیں اور ان کی نماز درست ہے کیونکہ انہوں نے جان بوجھ کر نماز میں زیادتی نہیں کی۔ اپنے اعتقاد کے مطابق تو انہوں نے امام کی متابعت میں ہی یہ سجدہ کیا تھا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 85